23444-اگر بیوی اسلام قبول کرکے مرتد ہوجائے توکیا کرنا چاہیۓ ؟

سوال

میں ایک امریکی مسلمان ہوں اورعیسائی لڑکی سے شادی کی ہے جوکہ اب اسلام قبول کرنے کا عزم رکھتی ہے تومیرا سوال یہ ہے کہ اگرمیری بیوی مسلمان ہونے کے بعد پھر مرتد ہوجائے توکیا میں اسے رکھوں یا کہ طلاق دے دوں ، اسلام کے مطابق مجھے کیا کرنا ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

دین اسلام کی ھدایت ملنا ایک عظیم نعمت ہے اورجوشخص کسی کی ھدایت کا سبب بنتا ہے اسے بھی اللہ تعالی اجرعظیم سے نوازتے ہیں ۔

سھل بن سعد رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کویہ فرماتے ہوئے سنا :

(آپ علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ کوفرمارہے تھے : اللہ تعالی کی قسم اگرتیری وجہ سے کسی ایک شخص کو بھی ھدایت نصیب ہوجائے توتیرے لیے سرخ اونٹوں سے زیادہ بہتر اورقیمتی ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (2942) صحیح مسلم حدیث نمبر (2404) ۔

میرے بھائی آپ اپنی بیوی کی دین اسلام کی طرف ھدایت کے لیے انتہائی کوشش کریں کیونکہ اس میں آپ اورآپ کی بیوی اورآپ دونوں کی اولاد کے لیے بھلائی اوربہت زیادہ خیر ہے ۔

اوراسلام کے بعداس کی حالت کا سوال تویہ معاملہ اللہ تعالی پر ہے آپ کوتواپنے بارہ میں بھی علم نہیں کہ آپ کوکیا ہوجائے ، کیا آپ اسلام پرثابت قدم رہیں گے یا کہ نہیں ؟

اس لیے کہ دل اللہ رحمن کی انگلیوں کے درمیان ہے وہ اسے جس طرح چاہے الٹ دیتا ہے توآپ کے علاوہ کسی اورکے بارہ میں کس طرح کچھ کہا جاسکتا ہے

انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کثرت یہ دعا پڑھا کرتے تھے :

(یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ) اے دلوں کوالٹ پلٹ کرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر تابت رکھنا ۔

میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا :

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ اورجوکچھ آپ لائے ہیں اس ایمان لائے توکیا پھر بھی آپ کوہمارا ڈر رہتا ہے ؟

تونبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

جی ہاں ! یقینا دل اللہ تعالی کی انگلیوں کے درمیان ہیں وہ انہیں جس طرح چاہے الٹ پلٹ کرتا ہے ۔ سنن ترمذی حدیث نمبر (2140) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی (2792) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

ہم آپ کویاد دلاتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کونیک شگون اورفال اچھی لگتی تھی ۔

انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

کوئی متعدی بیماری اور بدشگونی نہیں ہے اور مجھے فال اچھی لگتی ہے ، صحابہ کرام نے عرض کی کہ فال کیا ہے ؟

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اچھی بات فال ہے ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (5776) صحیح مسلم حدیث نمبر (2224) ۔

توآپ بھی اچھا شگون لیتے ہوئے یہ کہیں کہ وہ اسلام پر قائم رہے گی ، اس وقت آپ سے صرف مطلوب یہ ہے کہ آپ اس کے ھدایت پر آنے کی کوشش کریں ۔

اوراگر بیوی اسلام قبول کرنے کے بعد مرتد ہوجائے تو اسے چھوڑنا ضروری اور واجب ہے اس کے ساتھ اس وقت تک رہنا جائز نہیں جب تک کہ وہ اسلام کی طرف واپس نہ آجائے ۔

ہم اللہ تعالی سے اپنے اور آپ کے لیے حسن خاتمہ اوراعمال صالحہ کی دعا کرتے ہیں ۔

واللہ اعلم.